# آئینۂ دیوبندیت




تالیف
ابو نعمان محمد زبیر صادق آبادی

نظرثانی
حافظ زبیر علی زئی



مکتبۃ الحدیث
حضرو اٹک

# آئینہ دیوبندیت

تالیف
ابو نعمان محمد زبیر صادق آبادی

مکتبۃ الہدیٰ

کتاب ---------------------------- آئینہ دیوبندیت

اشاعت ---------------------------- جون 2013ء

قیمت ----------------------------

مکتبۃ الہدیٰ

حافظ زبیر علی زئی

# تقدیم

**الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسوله الأمین ، أما بعد :**

دیوبندی ''علماء'' اپنے بارے میں یہ پروپیگنڈا کرتے رہتے ہیں کہ وہ اہل سنت ہیں اور حنفیت کے ٹھیکیدار ہیں، حالانکہ متعدد دلائل وبراہین سے ثابت ہے کہ دیوبندی ''حضرات'' نہ تو اہل سنت ہیں اور نہ حنفی ہیں بلکہ انگریزوں کے دور میں پیدا شدہ ایک جدید فرقہ ہے، جسے فرقہ دیوبندیہ کہتے ہیں۔ اس فرقے کی متعدد شاخیں ہیں، مثلاً مماتی دیوبندی، حیاتی دیوبندی، غلام خانی دیوبندی، پنج پیری دیوبندی، اشاعتی دیوبندی، تبلیغی دیوبندی، جھنگوی دیوبندی اور فضلی دیوبندی وغیرہ۔

دیوبندیوں کے اہل سنت اور حنفی نہ ہونے کی چند بنیادی وجوہ درج ذیل ہیں:

① اللہ اور رسول کی گستاخیاں ② سلف صالحین کی گستاخیاں
③ شرکیہ اور کفریہ عقائد ④ اکابر پرستی اور اس میں غلو
⑤ کتاب وسنت سے انکار ⑥ علماء دیوبند کی اندھی تقلید
⑦ وحدت الوجود کا پرچار ⑧ انگریز دوستی
⑨ ہندو دوستی ⑩ قادیانیوں کی حوصلہ افزائی

اب ان وجوہ کا مختصر تعارف اور بعض دلائل پیش خدمت ہیں:

## ① دیوبندی حضرات اور اللہ ورسول کی گستاخیاں

دیوبندی حضرات اپنی تحریروں میں واضح طور پر اللہ اور رسول کی گستاخیوں کے مرتکب ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے بارے میں دیوبندیوں کی چند گستاخیاں انھیں کی لکھی ہوئی کتابوں سے باحوالہ درج ذیل ہیں:

۱) عاشق الٰہی میرٹھی نے اپنے ''امام ربانی'' رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھا ہے:

''جس زمانہ میں مسئلہ امکان کذب پر آپ کے مخالفین نے شور مچایا اور تکفیر کا فتویٰ شائع کیا ہے سائیں توکل شاہ صاحب انبالوی کی مجلس میں کسی مولوی نے امام ربانی قدس سرہ کا ذکر کیا اور کہا کہ امکان کذب باری کے قائل ہیں یہ سن کر سائیں توکل شاہ صاحب نے گردن جھکالی اور تھوڑی دیر مراقب رہ کر منہ اُوپر اُٹھا کر اپنی پنجابی زبان میں یہ الفاظ فرمائے: لوگو تم کیا کہتے ہو میں مولانا رشید احمد صاحب کا قلم عرش کے پرے چلتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔'' (تذکرۃ الرشید ج۲ ص۳۲۲)

رشید احمد گنگوہی نے کہا: ''الحاصل امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ وعید فرمایا ہے اس کے خلاف پر قادر ہے اگرچہ وقوع اس کا نہ ہو امکان کو وقوع لازم نہیں بلکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی شے ممکن بالذات ہو اور کسی وجہ خارجی سے اس کو استحالہ لاحق ہوا ہو۔'' (تالیفات رشیدیہ ص۹۸)

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ رشید احمد گنگوہی دیوبندی امکانِ کذبِ باری تعالیٰ کا عقیدہ رکھتے تھے۔ امکان کہتے ہیں ممکن ہونا اور کذب جھوٹ کو کہتے ہیں، یعنی دیوبندیوں کے نزدیک اس بات کا امکان ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ معاذ اللہ

☆ تنبیہ: امکانِ کذبِ باری تعالیٰ کا عقیدہ دربارِ الٰہی کی گستاخی اور کفر ہے۔

۲) حاجی امداد اللہ (دیوبندیوں کے روحانی بزرگ اور سید الطائفہ) نے لکھا ہے:

''اور اس کے بعد اس کو ہو ہو کے ذکر میں اس قدر منہمک ہو جانا چاہیے کہ خود مذکور یعنی (اللہ) ہو جائے اور فنا در فنا کے یہی معنی ہیں۔'' (کلیات امدادیہ ص۱۸)

۳) رشید احمد گنگوہی نے لکھا ہے:

''یا اللہ معاف فرمانا کہ حضرت کے ارشاد سے تحریر ہوا ہے جھوٹا ہوں، کچھ نہیں ہوں، تیرا ہی ظل ہے، تیرا ہی وجود ہے۔ میں کیا ہوں، کچھ نہیں ہوں، اور وہ جو میں ہوں وہ تو ہے اور میں اور تو خود شرک در شرک ہے۔ استغفر اللہ.....''

(فضائل صدقات ص۵۵۶ و مکاتیب رشیدیہ ص۱۰)

۴) نانوتوی، گنگوہی اور تھانوی کے پیر حاجی امداداللہ نے لکھا ہے:

''اس مرتبہ میں خدا کا خلیفہ ہوکر لوگوں کو اس تک پہونچاتا ہے اور ظاہر میں بندہ اور باطن میں خدا ہو جاتا ہے اس مقام کو برزخ البرازخ کہتے ہیں۔''

(کلیاتِ امدادیہ/ ضیاء القلوب ص ۳۵، ۳۶)

☆ نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کے بارے میں دیوبندیوں کی گستاخیاں درج ذیل ہیں:

۱: اشرفعلی تھانوی نے لکھا ہے :

''آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقولِ زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب؟ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ کی کیا تخصیص ہے ایسا علمِ غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے۔'' (حفظ الایمان ص ۱۳، دوسرا نسخہ ص ۱۱۶ نیز دیکھئے الشہاب الثاقب ص ۹۸)

حسین احمد مدنی دیوبندی نے لکھا ہے: ''لفظ ایسا تو کلمہ تشبیہ ہے'' (الشہاب الثاقب ص ۱۰۳)

معلوم ہوا کہ عبارتِ مذکورہ میں اشرفعلی تھانوی نے نبی ﷺ کے علم کو پاگلوں اور جانوروں سے تشبیہ دے دی ہے۔!

۲: ایک صحیح حدیث کا مذاق اڑاتے ہوئے، نبی کریم ﷺ کے بارے میں امین اوکاڑوی دیوبندی لکھتا ہے:

''لیکن آپؐ نماز پڑھاتے رہے اور کتیا سامنے کھیلتی رہی اور ساتھ گدھی بھی تھی، دونوں کی شرمگاہوں پر بھی نظر پڑتی رہی۔''

(غیر مقلدین کی غیر مستند نماز ص ۴۲ مجموعہ رسائل ج ۳ ص ۳۵۰ حوالہ نمبر ۱۹۸ و تجلیات صفدر ج ۵ ص ۴۸۸)

یادرہے کہ یہ طویل عبارت کاتب کی غلطی نہیں ہے اور ماسٹر امین کے دستخطوں والی

کتاب تجلیات صفدر میں اس کے مرنے کے بعد بھی شائع ہوئی ہے۔

۳: دیوبندی تبلیغی جماعت کے بانی محمد الیاس نے اپنے خط میں لکھا ہے :

''اگر اور حق تعالیٰ کسی کام کو لینا نہیں چاہتے ہیں تو چاہے انبیا بھی کتنی کوشش کر لیں تب بھی ذرہ نہیں ہل سکتا اور اگر کرنا چاہیں تو تم جیسے ضعیف سے بھی وہ کام لے لیں جو انبیاء سے بھی نہ ہو سکے۔'' (مکاتیب شاہ محمد الیاس ص۱۰۶، ۱۰۷ دوسرا نسخہ ص۱۰۷)

۴: نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ سری نماز (یعنی ظہر و عصر) میں بعض اوقات ایک دو آیتیں جہراً پڑھ دیتے تھے۔

دیکھئے صحیح البخاری (ح ۷۵۹، ۷۶۲، ۷۷۶، ۷۷۸، ۷۷۹) و صحیح مسلم (ح ۴۵۱)

چونکہ یہ حدیث دیوبندی مذہب کے خلاف ہے، لہٰذا اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اشرفعلی تھانوی نے کہا:

''اور میرے نزدیک اصل وجہ یہ ہے کہ آپ پر ذوق و شوق کی حالت غالب ہوتی تھی جس میں یہ جہر واقع ہو جاتا تھا اور جب کہ آدمی پر غلبہ ہوتا ہے تو پھر اس کو خبر نہیں رہتی کہ کیا کر رہا ہے۔'' (تقریر ترمذی از تھانوی ص۷۱)

## ④ سلف صالحین کی گستاخیاں

۱: مشہور جلیل القدر صحابی سیدنا عبادہ بن الصامت البدری رضی اللہ عنہ کے بارے میں حسین احمد مدنی ٹانڈوی گاندھوی کہتے ہیں: ''اس کو عبادہ بن الصامت معنعناً ذکر کرتے ہیں حالانکہ یہ مدلس ہیں اور مدلس کا عنعنہ معتبر نہیں۔'' (توضیح الترمذی ج۱ ص۴۳۶، نیز دیکھئے ص۴۳۷)

۲: زکریا کاندھلوی تبلیغی دیوبندی نے کہا:

''ان محدثین کا ظلم سنو!'' (تقریر بخاری جلد سوم ص۱۰۴)

۳: مصنف ابن ابی شیبہ (۱/۳۵۱ ح ۳۵۴۴) کی ایک (ضعیف سند والی) روایت کا ترجمہ کرتے ہوئے محمد امین اوکاڑوی لکھتا ہے: ''اگر تو آج اس طرح ٹخنے ملائے تو دیکھے گا کہ یہ